رمضان کیسے گزاریں......

مَعمُولاتِ رَمَضَان

مرتبہ

حضرت مولانا مفتی محمد خرم عباسی صاحب مدظلہ العالی

خلیفہ مجاز

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نوراللہ مرقدہ

و

محبوب العلماء حضرت اقدس شیخ فیروز عبداللہ میمن صاحب دامت برکاتہم العالیہ

بیادگار

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب عارفی نوراللہ مرقدہ

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نوراللہ مرقدہ

ناشر

معمولاتِ رمضان

رمضان المبارک کا مہینہ اپنی پوری رحمتوں کے ساتھ ہم پر آ چکا ہے اس کے اندر اللہ جل جلالہ کی طرف سے رحمتیں موسلا دھار بارش سے زیادہ تیز برستی ہیں۔

اللہ جل جلالہ کی طرف سے مغفرت عام کردی جاتی ہے، جہنم سے خلاصی کا پروانہ عام جاری کردیا جاتا ہے۔ حدیثِ پاک میں پیارے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس ماہ کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے خلاصی کا ہے۔

ان رحمتوں اور مغفرتوں کو لوٹنے کا وقت ہے لہٰذا رمضان المبارک کو خوب قیمتی بنائیے ذیل میں نمبروار ایسے معمولات ذکر کئے جارہے ہیں جن کو اپنانے سے ہمارا رمضان خوب قیمتی بن سکتا ہے۔ چونکہ اسلامی دن مغرب سے شروع ہوتا ہے لہٰذا اعمال کی ترتیب مغرب سے ذکر کی جاتی ہے۔

کرنے کے ۲۶ کام

۱ عصر سے مغرب تلاوت کریں۔ حفاظ کرام کم از کم دس قرآن پاک ختم کریں اور عام آدمی کم از کم تین قرآن ختم کریں۔

۲ گھر میں خواتین اس وقت کو "افطاری" کی تیاری میں ضائع نہ کریں بلکہ خوب تلاوت کریں اور افطاری پہلے تیار کرلیں۔

۳ مغرب کی نماز باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔

۴ مغرب کے بعد دو رکعت سنت ادا کریں۔

۵ دو رکعت سنت کے بعد چھ رکعت "اوابین" کی ادا کریں۔ ان چھ رکعتوں کی بڑی فضیلت آئی ہے اس کو ہمیشہ اختیار کریں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ بارہ سال کی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۶ ان چھ رکعتوں کے بعد سورۃ واقعہ پڑھیں۔ اس کے بعد

تسبیحات فاطمی پڑھیں۔

۷ عشاء کی نماز با جماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔

۸ فرائض کے بعد تراویح پورا رمضان ادا کریں۔ یاد رکھئے رمضان المبارک میں خاص طور پر دو سنتوں کے اہتمام کی ضرورت ہے۔

﴿۱﴾ پورے رمضان کی تراویح

﴿۲﴾ پورا قرآن پاک ایک بار تراویح میں سننا

نوٹ: آج کل لوگ پانچ یا دس روزہ تراویح پڑھ کر سمجھتے ہیں کہ اب قرآن مکمل ہو چکا اب تراویح کی ضرورت نہیں یہ بہت بڑی غلطی بھی ہے اور عظیم ترین ثواب سے محرومی بھی۔

۹ تراویح کے بعد سورۃ ملک پڑھئے یہ عذاب قبر سے بچاتی ہے۔

۱۰ رات کو کھانا کھا کر جلدی سو جایئے۔

۱۱ سحری ضرور کیجئے چاہے ایک گھونٹ پانی سے ہی ہو کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ سحری میں برکت ہے۔

۱۲ آٹھ رکعت تہجد کی ضرور ادا کیجئے۔ اگر آٹھ نہ ہو سکے تو کم از کم چار رکعات پڑھ لیں۔

۱۳ پھر تازہ وضو کر کے جلد از جلد مسجد میں آئیں اذان کا انتظار نہ کریں۔

۱۴ مسجد آ کر تلاوتِ قرآن پاک میں لگ جائیں اور خواتین یہی معمولات اپنے اپنے گھروں میں کریں۔

۱۵ فجر کی نماز با جماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کے بعد اپنی اپنی مسجدوں میں درس قرآن وحدیث میں شرکت کریں۔

۱۶ درس سے فراغت پر اشراق تک قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

۱۷ چار رکعت اشراق کی اور چار رکعت چاشت کی نیت سے پڑھ لیں جو لوگ دفاتر جانے والے ہیں وہ دفاتر پہنچ کر ان معمولات کو پورا کریں جب کہ کام میں حرج نہ ہو۔ اگر کام میں حرج ہے تو ہر گز نوافل نہ پڑھیں۔

⑱ روزانہ ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی، ایک تیسرے کلمہ کی، ایک درود شریف کی اور ایک استغفار کی دفاتر آتے جاتے میں پڑھ لیا کریں۔

⑲ ظہر کی نماز باجماعت ادا کریں اور اس کے بعد قیلولہ سنت کی نیت سے کریں۔

⑳ مسواک کا استعمال لازمی کریں۔

㉑ ستّر (۷۰) ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ اس پورے رمضان میں پڑھیں۔

㉒ پھر عصر کی نماز کے لیے مسجد تشریف لے جائیں۔

㉓ جب بھی مسجد میں داخل ہوں تو دو رکعت تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھیں۔

㉔ جن لوگوں پر قضا نمازیں ہوں وہ اس رمضان المبارک میں قضا نمازوں کو ادا کرنا شروع کر دیں۔

㉕ مناجاتِ مقبول کے نام سے ایک کتاب ہے وہ خرید کر روزانہ اس کی ایک منزل پڑھا کریں اس میں تمام دعائیں قرآن و

حدیث سے ماخوذ ہیں۔

۲۶ کسی اللہ والے کی صحبت کو اختیار کیجئے تا کہ ان معمولات پر دوام ساری زندگی نصیب ہو سکے۔

جمعۃ المبارکہ کے ۵ معمولات

ان مذکورہ معمولات کے ساتھ ساتھ جمعہ کے روز چند معمولات بڑھالیں۔

۱ سورۃ کہف پڑھیں۔

۲ صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔ اس کا طریقہ کسی مستند عالم سے معلوم کرلیں۔

۳ درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

۴ جمعہ کے روز عصر تا مغرب قبولیت دعا کا وقت ہے اس میں خوب دعائیں کریں۔

۵ جمعہ کے دن عصر کے بعد 80 مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف کو اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے بغیر کسی سے بات کرے اگر پڑھیں تو 80 سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

وہ ۲۲ کام جن سے بچنا لازم ہے

یہ رمضان المبارک اللہ جل جلالہ کی طرف سے امت مسلمہ کے لیے ایک مہمان ہے اور اس مہمان کے کچھ آداب ہیں ان آداب کی رعایت کے بغیر یہ مہمان ہم سے راضی نہیں ہوسکتا۔ اس کو راضی کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام حرام کاموں سے بچا جائے۔ ذیل میں موٹے موٹے بڑے گناہوں کو مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

۱ جھوٹ ۲ غیبت ۳ چغلی ۴ کینہ ۵ حسد

۶ بدنظری ، یہ مرض بہت عام ہے ۷ خواتین کا بے پردہ گھومنا ۸ بازاروں سے بچیئے ۹ ٹی وی ۱۰ غیر شرعی لباس ۱۱ بلا عذر روزہ نہ رکھنا ۱۲ مسواک نہ کرنا ۱۳ تراویح نہ پڑھنا ۱۴ قطع رحمی کرنا ۱۵ طعنہ دینا ۱۶ دوسرے کو حقیر جاننا ۱۷ نامحرم مرد یا عورت پر نظر ڈالنا ۱۸ فضول گوئی کرنا ۱۹ مسجدوں میں دنیاوی باتیں کرنا ۲۰ دوستوں یاروں میں بیٹھ کر فضول وقت ضائع کرنا ۲۱ فضول ناول پڑھنا ۲۲ جان بوجھ کر جماعت کی نماز چھوڑنا۔

نوٹ: کرکٹ اور پتنگ بازی جیسے کھیلوں میں لگ کر رمضان کی قیمتی ساعتوں کو ضائع نہ کریں۔ بسا اوقات یہ کھیل گناہ کبیرہ کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

دو خطرناک بے لذت گناہِ کبیرہ

۱ داڑھی ایک مشت سے کم رکھنا یا بالکل مونڈوا دینا۔ داڑھی

ایک مشت رکھنا حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی سنت ہے کہ اس کے کٹوانے پر آپ نے ایران سے آنے والے سفیروں کی طرف سے اپنا چہرہ انور پھیر لیا۔یعنی کافر سے بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔

۲ پائجامہ یا شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا

یہ دونوں گناہ بے لذت ہیں اور آدمی ہر حالت میں گناہ میں مبتلا رہتا ہے حتی کہ حضور کے روضہ پر بھی اس گناہ میں مبتلا ہے اس کا گناہ ہر حالت میں اس شخص کو ہوتا رہتا ہے۔ لہذا ان دونوں گناہوں کو معمولی نہ سمجھیں۔

افطار پارٹی

آج کل افطار پارٹیاں بہت سی برائیوں کا مجموعہ ہیں لہذا اس سے بچنا چاہئے۔

برائی نمبر ۱ افطار پارٹیوں کا مقصد دکھلاوا ہوتا ہے جتنا خرچہ اس

میں کیا جاتا ہے اس سے بہتر ہے کہ کسی غریب کے گھر راشن ڈلوا کراس کے کھانے پینے کا انتظام کر دیا جائے۔

برائی نمبر ۲: ان پارٹیوں میں موجود ہر شخص اپنی ناک رکھنے کے لیے دعوت کرتا ہے۔

برائی نمبر ۳: بہت سی افطاری پھینکنے میں جاتی ہے۔

برائی نمبر ۴: پارٹی دینے والے اپنی استطاعت سے بڑھ کر انتظام کرتا ہے۔

برائی نمبر ۵: اگر یہ افطار پارٹی کسی بچے کی روزہ کشائی کے سلسلہ میں ہے تو ہار پھول تحفہ وغیرہ دیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر استطاعت سے باہر ہوتا ہے اور دینے والا خوش دلی سے نہیں دیتا۔

برائی نمبر ٦: افطار پارٹیوں میں شرکت کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی تراویح نکل جاتی ہے جس کی بناء پر ان کا قرآن مکمل نہیں ہوتا۔

برائی نمبر ۷: ان پارٹیوں میں اکثر امیر ارشتہ داروں کو بلایا جاتا ہے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

برائی نمبر ۸: گھر کی عورتیں پارٹی کی تیاری کی وجہ سے عبادت سے بالکل محروم ہو جاتی ہیں۔

برائی نمبر ۹: اگر یہ پارٹی کسی حال میں ہو تو پھر ہزاروں برائیوں کا مجموعہ ہوتی ہے جس میں مردوں اور عورتوں کا اختلاط سب سے بڑھ کر ہے۔

نوٹ: اگر کوئی دعوت ان برائیوں پر مشتمل نہ ہو تو اس میں شرکت میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن پھر بھی رمضان المبارک میں دعوتوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں لگ جائے۔

ملحوظہ: چوبیس گھنٹے کے یہ معمولات اس طرح مرتب کئے گئے ہیں کہ ان میں لگنے کے بعد فارغ وقت ملے گا اور نہ ہی خرافات میں لگ کر رمضان المبارک کی مبارک ساعات آدمی ضائع کرے گا۔

اعتکاف

آخری عشرہ کا اعتکاف "سنت مؤکدہ علی الکفایہ" ہے یعنی بعض لوگوں کے ادا کرنے سے باقی لوگوں کی طرف سے بھی ادا ہو جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عشرہ کے اعتکاف کا اہتمام ساری زندگی فرمایا ہے۔ لہٰذا ہم کو اس عشرہ کے اعتکاف کا ارادہ کرنا چاہئے تاکہ زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ یہ سنت ادا ہو جائے۔ کیا معلوم اسی کے صدقہ میں مغفرت ہو جائے۔ خواتین کو بھی اعتکاف کا اہتمام گھر میں کرنا چاہئے اور ان کے متعلق مسائل "بہشتی زیور" میں دیکھ لیں یا کسی مستند عالم سے معلوم کر لیں۔

اعتکاف کے فضائل

دو حج اور دو عمرے کا ثواب

حدیث مبارک میں ہے "کہ جو شخص رمضان میں دس روز کا اعتکاف کرے تو اس کا یہ عمل دو حج اور دو عمروں جیسا ہوگا"۔ (بیہقی)

ایک اور حدیث میں ارشاد ہے: "جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اخلاص و ایمان کے ساتھ اعتکاف کیا تو اس کے گزشتہ صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے"۔ (دیلمی)

اعتکاف کی وجہ سے جہنم سے دوری

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مروی ہے: "جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک دن کا (بھی) اعتکاف کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقوں کو آڑ بنا دیں گے، جن کی مسافت آسمان و زمین (یا مشرق اور مغرب) کی درمیانی مسافت سے بھی زیادہ چوڑی ہو گی"۔ (طبرانی فی الکبیر)

(احکام رمضان و عیدالفطر ، مفتی احمد خان ، دارالفلاح ، صہ ۲۳)

ضروری امر

اعتکاف کا مقصد دنیا اور دنیا والوں سے کٹ کر اپنے رب کی یاد میں لگ جانا ہے اور شب قدر کو پانے کی کوشش کرنا ہے لہٰذا اعتکاف کے دوران ضرورت شدیدہ کے علاوہ بات چیت یا گپ شپ کر کے اپنے اعتکاف کے عمل کو ضائع نہ کریں۔ نوجوان ٹولیاں بنا کر بیٹھنے سے اجتناب کریں زیادہ وقت عبادت میں لگائیں جب تھک جائیں تو سو جائیں کیونکہ معتکف کا سونا بھی عبادت ہے۔

معمولاتِ رمضان

از طرف

مفتی محمد خرم عباسی عفی عنہ

یکے از خدام

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کمیاروی ﷫

رسول اللہ ﷺ کی
اُمت سے محبت